پہلی رجب کا دن

یہ بڑی عظمت والا دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) روزہ رکھنا روایت ہے کہ حضرت نوحؑ اسی دن کشتی پر سوار ہوئے اور آپؑ نے اپنے ساتھیوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا پس جو شخص اس دن کا روزہ رکھے تو جہنم کی آگ اس سے ایک سال کی مسافت پر رہے گی۔

(۲) اس روز غسل کرے۔

(۳) حضرت امام حسینؑ کی زیارت کرے جیسا کہ شیخ نے بشیر دھان سے اور انہوں نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے فرمایا: پہلی رجب کے دن امام حسینؑ کی زیارت کرنے والے کو خدائے تعالیٰ یقیناً بخش دے گا۔

(۴) وہ طویل دعا پڑھے جو سید نے کتاب اقبال میں نقل کی ہے۔

(۵) نماز حضرت سلمان پڑھے جو دس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور تین مرتبہ سورہ کافرون کی تلاوت کرے نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہے:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ وَحْـدَهٗ لَا شَـرِيْکَ لَـهٗ لَـهُ الْـمُـلْکُ وَ لَـهُ الْـحَـمْدُ يُحْيِیْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ

اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں جو یگانہ ہے اسکا کوئی ثانی نہیں حکومت اسکی اور حمد اسی کی ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ ایسا زندہ ہے

لَا يَـمـوْتُ بِيَـدِهِ الْـخَيْـرُ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ پھر کہے: **اَلـلّٰـهُـمَّ لَا مَـانِـعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا**

جسے موت نہیں بھلائی اسی کے پاس ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے   اے معبود! جو کچھ تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو

مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَ لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

کچھ تو روکے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور نفع نہیں دیتا کسی کا بخت سوائے تیری دی ہوئی خوشبختی کے۔

اس کے بعد ہاتھوں کو منہ پر پھیر لے۔ پندرہ رجب کے دن بھی یہی نماز بجالائے، لیکن اس دعا کے بدلے میں **عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٍ** کے بعد یہ کہے:

اِلٰهاً وَّاحِداً اَحَـدًا فَـرْدًا صَـمَـدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا نیز رجب کے آخری دن بھی یہی نماز ادا کرے

وہ معبود یگانہ، یکتا، تنہا اور بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی زوجہ ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔

لیکن **عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٍ** کے بعد یہ کہے:

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ.

اور خدا کی رحمت ہو حضرت محمدؐ اور اس کی پاکیزہ آلؑ پر اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے۔

urdu.duas.org

پھر اپنے ہاتھوں کو منہ پر پھیرے اور اپنی حاجتیں طلب کرے، اس نماز کے فوائد اور برکات بہت زیادہ ہیں پس اس سے غفلت نہ برتی جائے واضح ہو کہ یکم رجب کے دن میں حضرت سلمان کی ایک اور نماز بھی منقول ہے جو دس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے اس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ اس نماز کی بھی بہت ساری فضیلتیں ہیں، جن میں سب سے کم تر فضیلت یہ ہے کہ جو شخص یہ نماز بجالائے اسکے گناہ بخش دیئے جائیں گے، وہ برص، جذام اور نمونیہ سے محفوظ رہے گا، نیز عذاب قبر اور قیامت کی سختیوں سے بچا رہے گا۔ سیدؒ نے بھی اس دن کیلئے چار رکعت نماز نقل کی ہے۔ پس وہ نماز ادا کرنے کی خواہش رکھنے والے ان کی کتاب اقبال کی طرف رجوع کریں۔ اس قول کے مطابق ۵۷ھ میں اسی روز امام محمد باقرؑ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ لیکن مؤلف کا خیال ہے کہ آپ کی ولادت تین صفر کو ہوئی ہے۔ اسی طرح ایک قول ہے کہ دو رجب ۲۱۲ھ میں امام علی نقیؑ کی ولادت اور تین رجب ۲۵۴ھ میں آپ کی شہادت سامرہ میں واقع ہوئی۔ نیز ابن عیاش کے بقول دس (۱۰) رجب امام محمد تقیؑ کی ولادت کا دن ہے۔

urdu.duas.org